F. 6-4 (Edit) /2019 NCPUL Press release

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद्

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.:publicrelation.ncpul@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

فروغ اردو بھون

Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 10/01/2019

عدل، اعتدال واحسان پر مشتمل معاشرہ کے لیے موثر تعلیم ناگزیر: ڈاکٹر اسلم پرویز

دینی تعلیم کے ساتھ سائنس وتکنالوجی کی تعلیم سے استفادہ کی ضرورت: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

مدارس کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام میں مقررین کا اظہار خیال

حیدرآباد، 10/جنوری (پریس ریلیز): کسی بھی قوم کی ترقی کے لیے موثر تعلیم ناگزیر ہے اور سائنس وتکنالوجی کے ذریعے قوموں کی ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان (این سی پی یو ایل) نے اساتذہ کے تربیتی پروگرام کے افتتاح کے موقع پر یہاں آج کیا۔مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو اور این سی پی یو ایل کے اشتراک سے مدارس کے اساتذہ کے تربیتی پروگرام کی افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے شرکت فرمائی۔انھوں نے مزید کہا کہ تدریس ایک فن ہے اور کامیاب معلم بننے کے لیے باصلاحیت ہونے کے ساتھ تدریس کے فن سے واقفیت ناگزیر ہے۔انھوں نے زور دے کر کہا کہ ادب کے ساتھ زبان کے فروغ دینے پر بھی پوری توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔مدارس کو دینی تعلیم کے ساتھ سائنس وتکنالوجی سے استفادہ کرنا چاہیے تاکہ قوم کی ترقی کی راہ ہموار ہو۔انھوں نے کہا کہ اردو زبان کو مساجد کے ذریعہ اور گلی کوچوں میں فروغ دینے کی بھی ضرورت ہے۔انھوں نے ادب اطفال کے فروغ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی مقاصد حاصل کرنے کے لیے بدلتی ہوئی صورتِ حال کے مطابق تدریس ہونی چاہیے۔افتتاحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، شیخ الجامعہ، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کہا کہ عدل، اعتدال اور احسان پر مشتمل معاشرے کی تشکیل کے لیے موثر تعلیم ناگزیر ہے۔انھوں نے علوم کی تقسیم پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ علم حاصل کرنا فرض ہے اور کائنات کی نشانیوں کو سمجھنے کے لیے تعلیم وتفہیم ضروری ہے۔انھوں نے کہا کہ سوال پوچھے جانے کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے اور معلم کو مثالوں کے ذریعے ہر سوال کا اطمینان بخش جواب دینے کی کوشش کرنی چاہیے۔انھوں نے علم کو معرفت الٰہی کا وسیلہ قرار دیتے ہوئے اساتذہ کو شخصیت سازی اور افراد سازی پر توجہ مرکوز کرنے کی تاکید کی۔ پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، ڈائرکٹر (انچارج)، (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مانو نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے اور تربیتی پروگرام کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔افتتاحی اجلاس کی کارروائی مصباح انظر اسسٹنٹ پروفیسر نے چلائی اور ہدیہ تشکر ڈاکٹر محمد اکبر نے پیش کیا۔

(رابطہ عامہ سیل)